از عدالتِ عظمیٰ

دی چیف کمشنر آف انکم ٹیکس (ایڈمنسٹریشن)، بنگلور

بنام

وی کے گروراج ودیگراں

تاریخ فیصلہ: 22 جنوری 1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

سول سروسز- غیر سیکرٹریٹ انتظامی دفاتر میں UDCs کو خصوصی تنخواہ-10٪ خصوصی تنخواہ دینے کے لیے مختص کردہ عہدوں کی تعداد- ان UDCs کو گہرے مطالعے اور اہلیت پر مشتمل پیچیدہ نوعیت کے معاملات کو سنبھالنے کی ہدایت کی گئی- اس طرح کے فرائض کی ادائیگی کی تلافی کے لیے خصوصی تنخواہ کی منظوری- UDCs اصل میں اس طرح کے خصوصی فرائض انجام نہیں دے رہے ہیں- خصوصی تنخواہ کا دعوی کرنا- مرکزی انتظامی ٹریبونل کی ادائیگی کی ہدایت- قرار پایا کہ: UDCs جو خصوصی فرائض انجام نہیں دیتے ہیں، اگرچہ سینئرز، خصوصی تنخواہ حاصل کرنے کے حقدار نہیں ہیں۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2537-43، سال 1996۔

سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، بنگلور کے او اے نمبر 190-94، 204، 217، سال 1991 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے کے لہری، ٹی وی رتنم اور ایس این ترڈول۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

آفس رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ جواب دہندگان کو 25.8.1993 پر نوٹس جاری کیا گیا تھا۔ اگرچہ یہ مدعا علیہ نمبر 2 پر 14.9.1993 اور مدعا علیہ نمبر 7 پر 7.9.1993 پر پیش کیا گیا تھا،

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 14:18
I attest to the accuracy and
integrity of this document

لیکن وہ ذاتی طور پر یا وکیل کے بذریعے پیش نہیں ہوتے ہیں۔ مدعاعلیہ نمبر 1، 3 تا 6 کے سلسلے میں نہ تو غیر پیش شدہ لفافے اور نہ ہی اے / ڈی کارڈ موصول ہوئے ہیں۔ ان حالات میں، انہیں نوٹس جاری کیا گیا سمجھا جانا چاہیے۔

اجازت دی گئی۔

ہم نے اپیل کنندہ کے وکیل کو سنا ہے۔ او ایم نمبر 5 مئی 1979 کے ایف 7 (52) ای III/78 میں حکومت نے کہا ہے کہ غیر سیکرٹریٹ انتظامی دفاتر میں اپر ڈویژن کلرکوں کو ماہانہ 35 روپے کی تنخواہ کی خصوصی گرانٹ فراہم کی گئی تھی۔ روپے 330-560 کے پیمانے پر چلنے والی UDCs میں سے 10 فیصد آسامیوں کو سیکرٹریٹ اور دیگر مقامات پر 35 روپے کی تنخواہ کی خصوصی امداد کے ساتھ مختص کیا گیا تھا اور انہیں ہدایت کی گئی تھی کہ وہ پیچیدہ نوعیت کے معاملات کو سنبھالیں جن میں گہری تحقیق اور اہلیت شامل ہو۔ ایسے معاملات سے نمٹنے کے لیے بعض افسران کو سیکرٹریٹ میں UDCs کے ساتھ ساتھ غیر سیکرٹریٹ انتظامی افسران کے درمیان مخصوص 10 فیصد عہدوں پر ترقی دی گئی ہے۔ انہیں خصوصی فرائض کی انجام دہی کے معاوضے کے طور پر 35 روپے ماہانہ ادا کیے جا رہے تھے۔ جواب دہندگان اصل میں ان فرائض کو انجام نہیں دے رہے تھے لیکن UDCs ہونے کے ناطے انہوں نے 35 روپے کی خصوصی تنخواہ کا دعوی کیا۔ ٹریبونل نے او اے 90/394 میں کیے گئے اپنے پہلے فیصلے کے بعد اعتراض شدہ حکم میں درخواست کی اجازت دی اور ادائیگی کی ہدایت کی۔ ہم نے وکیل کو یہ معلوم کرنے کی ہدایت کی ہے کہ آیا مذکورہ حکم کے خلاف کوئی اپیل دائر کی گئی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مذکورہ حکم کے خلاف کوئی اپیل دائر نہیں کی گئی ہے۔ تاہم، یہ قانون کا سوال ہونے کی وجہ سے اور چونکہ یہ معاملہ کئی جگہوں پر لاگو ہونے والے بارہماسی مسئلے کا ہے، اس لیے ہمارا خیال ہے کہ ایک معاملے میں اپیل دائر کرنے میں ناکامی کا دوسرے تمام معاملات میں پیروی کا اثر نہیں پڑتا ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ بھاری نوعیت کے خصوصی فرائض انجام دینے والے UDCs کو ماہانہ 35 روپے کی ادائیگی ذاتی تنخواہ ہے جب تک کہ وہ اسے انجام دیں۔ لہذا، دیگر UDCs جو خصوصی فرائض انجام نہیں دیتے ہیں، اگرچہ سینئرز، جونیئرز کو زیادہ تنخواہ ملنے کی وجہ سے مساوی تنخواہ کی حیثیت پر یکساں تنخواہ نہیں لیتے ہیں۔ ان حالات میں ہمارا خیال ہے کہ ٹریبونل ان تمام افراد کو ادائیگی کی ہدایت دینے میں مکمل طور پر غلط تھا جنہوں نے 35 روپے ماہانہ کی خصوصی تنخواہ والے UDCs کے 10 فیصد خصوصی عہدوں پر تفویض کردہ فرائض کی انجام دہی نہیں کی۔

اس کے مطابق اپیل منظور کی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 14:18
I attest to the accuracy and integrity of this document